السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریف مرحومہ جوچلنے پھرنے سے مجبوراورہاتھ پیرکی معذورتھیں ۔ حتی کہ رفع حاجت بھی کہ نشستہ مقام پر ہواکرتی تھی ۔ ان کی خدمت تابہ قید حیات ان کی بھتیجیاں کرتی رہیں ۔ یہاں تک کہ نان و نفقہ بھی ان کے بھتیجیوں کے ذریعہ ہی سے ہواکرتا تھا ۔ بدیں سبب وہ زندگی میں ہمیشہ اپنے بھائیوں سے کہا کرتی تھیں کہ میرا حصہ بھتیجیوں کے نام رجسٹرڈ کردو ایسا نہ ہو کہ میری وفات کے بعد تم میری ان خدمت گذار بھتیجیوں سے میرے ترکہ سے حصہ مانگ بیٹھو۔

بالآخران کے قول پران کے تمام برادر متفق ہوکر سرکاری کاغذ پر لکھوادیا کہ ہم اپنی معذور بہن کے ترکہ سے کچھ نہ لیں گے ،اس سے دست بردار ہوکراپنے دستخط بھی سرکاری کاغذ پر کردیئے ۔

سوال یہ ہے کہ اب اس دست برداری وغیرہ کے بعدان کے بھائیوں اوردوسرے بھتیجوں کو شریفہ بے کے ترکہ سے کچھ پہنچتا ہے یا نہیں ؟

نوٹ : شریفہ جہاں رہتی تھیں وہ بہن اور بھائیوں کا مشترکہ مکان تھا ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرکوئی شخص دق یا سل وغیرہ جیسی بیماری میں بتلا ہو اورایک سال گذرنے سے پہلے مرگیا یا اس بیماری میں موت کا خوف ہوا یعنی : روزبروزبیماری ترقی کرتی رہی اوراسی بیماری میں وفات پاگیا تو یہ مرض الموت ہے ۔ اگراس نے ایسی بیماری میں کسی کواپنی کوئی چیز "ہبہ "کی ہے ۔ تو یہ ہبہ صرف ایک ثلث میں جاری ہوگا کیوں کہ ایسی حالت کا ہبہ وصیت کے حکم میں ہوتا ہے (وہبۃ مقعد ومفلوج واشل ومسلول من کل مالہ ان طالت مدۃ سنتہ ولم یخف موتہ منہ وان لم تطل وخیف موتہ فمن ثلثہ کذافی تنویر الابصار وغیرہ من المتون)

سوال سے معلوم ہوتا ہے کہ شریفہ بی بظاہر اپنا پوراحصہ اپنی بھتیجیوں کو"ہبہ " کردینا چاہتی تھیں ،لیکن چوں کہ ان کوخطرہ تھا کہ ان کے بھائی ان کی موت کے بعدان کے اس ہبہ کوتوڑکراپنی بہن کے ترکہ سے اپنا شرعی حصہ لے لیں گے ،اس لیۓ انہوں نےاپنے بھائیوں سے اپنی زندگی میں بھتیجیوں کے حق میں دست برداری لکھوانی چاہی اورلکھوالی ۔

صورت مسئولہ میں اگرشریفہ بی نششت وبرخاست نقل وحرکت سے معذورہرکرایک سال گذرنے سے پہلے مرگئیں ، یا ان کی یہ بیماری روزبروزبڑھتی ہی گئی تو یہ مرض الموت تھا جس میں ان کواپنے مملوکہ حصہ میں سے صرف ایک ثلث کے اندرتصرف (ہبہ) کرنے کا حق تھا اوراسی حالت میں بھائیوں سے دست برداری وغیرہ لکھوانے کا معاملہ وقوع میں آیا ۔ توشریفہ بی کی طرف سے ان کی بھتیجیوں کے حق میں ایک ثلث کا ہبہ یعنی : وصیت صحیح ہوگئ ۔ پس ان کے انتقال کے بعدان کے ترکہ میں سے ایک ثلث کی مالک صرف ان کی یہ بھتیجیاں ہوں گی ، باقی ان کے ترکہ کا دوثلث ان کے وارثین (بھائیوں) کا حق ہے ۔ جس میں وہ تصرف کرنے کی حق داراور مجاز نہیں تھیں ، لیکن ان کے بھائیوں کا اپنے حق دوثلث سے بھتیجیوں کے حق مین دست بردار ہونا " شرعا "ہبہ نہیں ہوا ۔ کیوں کہ "ہبہ " کےلئے ضروری ہے کہ وہ شی ، واہب کی ملکیت میں : اورجب تک شریفہ بی بقید حیات رہیں یہ بھائی اس دوثلث کے مالک نہیں تھے ۔ پس شریفہ بی کی زندگی میں ان کا اس دوثلث سے دست بردار ہونا شرعا ہبہ نہیں تھا البتہ ایک وعدہ تھا جس کووہ شریفہ بی کی خواہش کے مطابق پوراکردیں توبہت اچھا ہے ۔ لیکن اگروہ شریفہ بی کے ترکہ سے اپنا حصہ شرعی دوثلث لینا چاہیں تولے سکتے ہیں ، یہ ان کا حق شرعی ہے ۔ بھائی کے ہوتے ہوئے بھتیجے شرعا محروم ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 ۔ کتاب الفرائض والھبۃ

صفحہ نمبر 464

محدث فتویٰ